سوال

درمیانی تطبیق 82

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ کا قول مجھے بحالت مسکینی میں زندہ رکھ، اور موت بھی مجھے مسکینی میں دے (اور تطبیق کی کیا صورت ہے) ... فقیری سے پناہ ... 1414ھ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں :(2 60) ابن ماجہ (2 4126)، ضیاء المقدسی المختار اور عبداللہ بن حمید میں) یہ ذکر ہے ... ابو سعید ... (861) ... (1 555) ... (308) ...۔

ع

... (1711) رقم :(1261)۔

ے (2 447) باب فضل الفقراء میں ذکر کیا ہے مرقاة (10 11)،

نے کہا ہے، ''مجھے متواضع بنا، جابر اور متکبر بنا،'' یہ نہیں کہا کہ مجھے فقیر بنا دے تاکہ محتاج اور حقیر ہونے کا وہم نہ رہے۔

ہتا ہوں : مذکورہ نقول سے دونوں مسئلوں کا جواب ثابت ہوگیا۔

کے موجود ہونے سے آدمی غنی نہیں بن جاتا، غنیٰ تو نفس کا غنیٰ ہے مال کی قلت سے آدمی حقیقی مسکین نہیں بنتا کیونکہ بہت سے نادار متکبر ہوتے ہیں اور نبی ﷺ کا قول، ''وعائل مستکبر'' بھی اس پر دلالت کرتا ہے کسی نے کہا، ''مسکینی کی دعا سے نبی ﷺ کی مراد مال کے ساتھ قلت اشتغال ہے کیونکہ انسان

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص181

محدث فتویٰ